2021年6月5日ジャング紙ラホール版12面

خیبرپختونخوا اسمبلی، ملالہ یوسفزئی کے متنازع انٹرویو پر تشویش

ملالہ نے سنت رسولؐ کی تردید کی، مسلمانوں کا اضطراب جائز، ارکان اسمبلی

دوپٹہ ملالہ کی پہچان، انٹرویو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا، والد وضاحت کر چکے، حکومتی موقف

پشاور (نمائندہ جنگ) خیبر پختونخوا اسمبلی ارکان نے نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسفزئی کے متنازع انٹرویو پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے معاملہ کی تحقیقات اور انکے والدین سے وضاحت کا مطالبہ کر دیا، صوبائی اسمبلی اجلاس کے دوران پیپلز پارٹی کے رکن صاحبزادہ ثنا اللہ نے معاملہ ایوان میں اٹھاتے ہوئے کہا کہ ملالہ یوسفزئی کا انٹرویو سوشل میڈیا، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر زیر گردش ہے جس میں شادی کی بجائے پارٹنر شپ کی وکالت کی گئی ہے جو قابل مذمت ہے کیونکہ اسلام سمیت کسی مذہب میں اس کی اجازت نہیں اس لئے اس معاملہ کی انکوائری کرائی جائے جبکہ ملالہ یوسفزئی کا خاندان اس کی وضاحت کرے، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر عنایت اللہ خان نے کہا کہ ملالہ یوسفزئی کے حالیہ متنازعہ انٹرویو سے نہ صرف ان کی شخصیت کو نقصان پہنچا بلکہ ان کے چاہنے والوں نے بھی ان کی رائے کو پسند نہیں کیا اس لئے ملالہ کے والدین وضاحت کریں، خیبر پختونخوا، اسلامی اقدار اور دوپٹہ ملا یوسفزئی کی پہچان ہے لیکن ان کے متنازعہ بیان سے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، اے این پی کے نثار خان نے کہا کہ انٹرویو کے حوالے سے ملالہ یوسفزئی نے وضاحت کی ہے کہ انٹرویو کو سیاق وسباق سے ہٹ کر غلط انداز میں پیش کیا گیا اس ضمن میں ان کے والد وضاحت کر چکے ہیں، ضیاء اللہ بنگش نے حکومتی موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملالہ یوسفزئی کے انٹرویو کو توڑ مروڑ کر پیش کر کے متنازعہ بنایا گیا، جے یو آئی کی نعیمہ کشور نے کہا کہ ملالہ نے اپنے بیان میں سنت رسولؐ سے انکار کیا ہے، صرف اسلام نہیں بلکہ کسی مذہب میں پارٹنر شپ کی اجازت نہیں، اس لئے متنازعہ بیان پر پختونوں اور مسلمانوں کی تشویش بجا ہے۔